USAID
FROM THE AMERICAN PEOPLE

پاکستان اور امریکی

جنرلائزڈ سسٹم آف پریفرنسز (جی ایس پی)

جی ایس پی کیا ہے؟

امریکی حکومت کا ترجیحات کا عمومی نظام (جی ایس پی) ترقی پذیر ممالک کی اشیاء و مصنوعات کو امریکی مارکیٹ میں بلا ڈیوٹی داخل ہونے کی اجازت دیتے ہوئے ترقی پذیر دنیا میں معاشی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ پاکستان کی تقریباً ساڑھے تین ہزار مصنوعات ایسی ہیں جنہیں جی ایس پی پروگرام کے تحت پاکستان سے امریکہ میں ڈیوٹی ادا کئے بغیر برآمد کی اجازت ہے۔ امریکی کاروباری اداروں نے سال ۲۰۱۵ء میں ۱۷ ارب ۷۰ کروڑ ڈالر مالیت کی مصنوعات درآمد کیں، جن میں پاکستان سے درآمد ہونے والی ۱۸ کروڑ ڈالر مالیت کی مصنوعات شامل ہیں۔

کونسی مصنوعات جی ایس پی کی اہل ہیں؟

کئی مصنوعات پر جی ایس پی کے تحت ڈیوٹی فری برآمد کی سہولت دستیاب ہے۔ ان میں بیشتر صنعتی طور پر تیار شدہ (مینوفیکچرڈ) اشیاء، زیورات، کئی اقسام کے قالین، بعض زرعی اور فشری مصنوعات اور کئی اقسام کے کیمیکلز، معدنیات اور ماربل شامل ہیں۔ وہ ممالک جو انتہائی کم ترقی پذیر ممالک کی فہرست میں شامل نہیں ہیں، ان کے لئے بیشتر ٹیکسٹائلز و اپیرلز اور بیشتر فٹ ویئر، ہینڈ بیگس، لگیج اور چمڑے کی مصنوعات جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہل نہیں ہیں۔ کونسی مصنوعات جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہل ہیں، ان کے بارے میں مزید معلومات درج ذیل ویب سائٹس پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

یو ایس ہارمونائزڈ ٹیرف سسٹم (ایچ ٹی ایس) نمبر کے تحت ترتیب شدہ جی ایس پی کی اہل اشیاء کی مکمل فہرست کے لئے

درج ذیل لنک پر ملاحظہ کیجئے۔
http://ustr.gov/sites/defaulf/files/GSP-eligible-for-all-countries-2016.pdf

محصولات (ٹیرف لائنز) کے ڈیٹابیس کے لئے درج ذیل لنک ملاحظہ کیجئے۔
http://dataweb.usitc.gov/scripts/tariff_current.asp

یہ ڈیٹابیس ان لوگوں کے لئے مفید ہے جو کسی شے کے ساتھ منسلک ایچ ٹی ایس نمبر کو نہیں جانتے۔ کسی پروڈکٹ کی جی ایس پی اہلیت کا تعین اس شے کا نام یا اس کا مختصر تعارف سرچ باکس میں درج کر کے اور "لسٹ آئٹمز" پر کِلک کر کے کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح پروڈکٹ کے ساتھ منسلک ایچ ٹی ایس نمبرز کی ایک فہرست ظاہر ہو جائے گی۔ ایسے آئٹم کا انتخاب کیجئے جو پروڈکٹ کے تعارف کا بہترین احاطہ کرتا ہو اور پھر "ڈیٹیل" پر کِلک کیجئے۔ تفصیلی صفحے پر نیچے کی طرف "پریفرینشل.... ٹیرف پروگرام اپلی کیشنز" کے نام سے منسوب سیکشن دیکھیں۔ وہاں جو پہلا ترجیحی تجارتی پروگرام درج ہے وہ جی ایس پی ہے۔ اگر جی ایس پی "اسٹیٹس" باکس میں "ایلیجبل۔ کوڈ اے" (یا اے اسٹار) درج ہے تو پروڈکٹ پاکستان کے لئے جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہل ہے۔

نوٹ: "اے" مصنوعات تمام استفادہ کنندگان کے لئے جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہل ہیں۔ "اے پلس" مصنوعات صرف انتہائی کم ترقی یافتہ ملکوں کے لئے جی ایس پی کی اہل ہیں، جن میں پاکستان شامل نہیں ہے۔ "اے اسٹار" مصنوعات وہ ہیں جن کے لئے جی ایس پی سے مستفید ہونے والے بعض ممالک کی جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہلیت ختم ہو گئی ہے۔ پاکستان سے درآمدات کے لئے اے اسٹار کی کوئی پابندیاں نہیں ہیں۔ جو مصنوعات جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہل نہیں ہیں انہیں ڈیٹا بیس میں سرچ کرنے کی صورت میں "ناٹ ایلیجبل" ظاہر ہو گا۔

جی ایس پی کے تحت حالیہ برسوں کے دوران پاکستان نے جن شعبوں میں میں سب سے زیادہ مصنوعات امریکہ برآمد کیں، ان میں زیورات، پلاسٹک کی مصنوعات، بعض شوگر اور شوگر کنفیکشنری، دھاتی آلات اور کٹلری، بعض ٹیکسٹائل مصنوعات اور بعض چمڑے کی مصنوعات شامل ہیں۔

پاکستان سے درآمد کو کس طرح جی ایس پی ڈیوٹی فری کی سہولت حاصل ہوتی ہے؟

جی ایس پی کی اہل قرار پانے والی درآمد کو لازمی طور پر درج ذیل شرائط پر پورا اترنا ہوتا ہے۔

- یہ جی ایس پی کی اہل مصنوعات کی فہرست میں شامل ہو۔
- یہ کسی تیسرے ملک کی تجارت میں داخل ہوئے بغیر پاکستان سے براہ راست امریکہ میں درآمد کی گئی ہو۔
- پاکستان کی گروتھ، پروڈکٹ یا مینوفیکچر ہو۔ یا امریکہ میں داخل ہونے کے وقت، اس شے کی تشخیص شدہ قیمت کا کم از کم ۳۵ فیصد پاکستانی اجزاء یا پاکستانی پروسیسنگ کی لاگت کے مساوی ہونا ضروری ہے۔

-- درآمدی اجزاء کو کم از کم ۳۵ فیصد میں صرف اس وقت شمار کیا جا سکتا ہے، جب یہ اجزاء دہری وسیع تبدیلی (ڈبل سبسٹینشل ٹرانسفورمیشن) کے مرحلے سے گزرے ہوں، جس کا مطلب ہے کہ درآمدی شے کو ایک نئی اور مختلف شے میں تبدیل کیا گیا ہو جو پھر پاکستان میں مکمل تیار شدہ شے میں شامل کی گئی ہو۔

نوٹ: امریکی درآمد کنندہ کو لازمی طور پر یو ایس ٹیرف لائن نمبر کے سامنے "اے" درج کرتے ہوئے جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کلیم کرنی ہو گی، یہ نمبر یو ایس کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن کی داخلے کی دستاویزات میں درآمدی شے کی نشاندہی کرتا ہے۔

تیار کنندگان اور برآمد کنندگان کو جی ایس پی کے تحت برآمد کردہ ہر شے کی ان تفصیلات کا ریکارڈ لازماً رکھنا چاہیئے، جو پیداواری مرحلے اور پیداوار کی لاگتوں کو بیان کرتی ہوں۔ یو ایس کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن کو کسی بھی درآمد کنندہ یا تیار کنندہ سے یہ تقاضا کرنے کا اختیار حاصل ہے کہ وہ ثبوت پیش کرے کہ برآمد جی ایس پی ڈیوٹی فری سہولت کی اہل ہے۔

جی ایس پی ٹیرف سے زیادہ سے زیادہ استفادہ

جی ایس پی کی مجاز مصنوعات کے پاکستانی برآمد کنندگان جی ایس پی کے تحت فراہم کردہ ٹیرف کے فائدے سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کے لئے کئی اقدامات کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے وہ امریکی خریداروں کے ساتھ جی ایس پی کو ایک مارکیٹنگ ٹول کے طور پر استعمال کرنے پر غور کریں۔ امریکی درآمد کنندگان کو اگر یہ معلوم ہو کہ کوئی پروڈکٹ جی ایس پی کے تحت ڈیوٹی فری سہولت کی اہل ہے تو وہ پاکستان سے نئی مصنوعات یا کسی مخصوص شے کی مزید خریداری میں دلچسپی لے سکتے ہیں۔ کئی امریکی درآمد کنندگان اس بات سے ناواقف ہوتے ہیں کہ کوئی شے جی ایس پی کے تحت درآمد کی جا سکتی ہے۔ جس کے نتیجے میں وہ اکثر ان مصنوعات پر بھی ڈیوٹی ادا کر دیتے ہیں، جن پر انہیں ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سال ۲۰۱۵ء میں پاکستان سے درآمد کی جانے والی جی ایس پی کی اہل وہ مصنوعات جن پر ڈیوٹیز ادا کی گئیں ان میں کھیلوں کے لئے چمڑے کے دستانے، بعض نان کاٹن تکیئے، کشنز اور اس طرح کی زیبائشی اشیاء، بعض کھیلوں کی اشیاء و سامان، کٹلری کی اشیاء اور ہاتھ اور پائوں کے لئے استعمال ہونے والے دھاتی آلات شامل تھیں۔ پاکستانی برآمد کنندگان اس بات کا بھی جائزہ لے سکتے ہیں کہ آیا وہ ایسی اشیا امریکہ کے سوا دوسری مارکیٹوں میں تو نہیں بھیج رہے، جن پر انہیں امریکہ میں جی ایس پی ڈیوٹی فری کی سہولت حاصل ہے۔ پاکستانی برآمد کنندگان زیورات جیسی مصنوعات کی برآمد کے لئے اقدامات پر زیادہ توجہ مرکوز کر سکتے ہیں، جن پر سب سے زیادہ جی ایس پی ٹیرف کا فائدہ موجود ہے۔

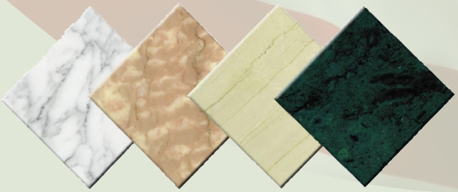

مزید معلومات کے لئے جی ایس پی گائیڈ بک اس لنک پر ملاحظہ کیجئے۔

http://ustr.gov/sites/default/files/GSP-guidebook-September-16-2016.pdf

یو ایس ہارمونائزڈ ٹیرف سسٹم کے لئے درج ذیل لنک ملاحظہ کیجئے۔

https://www.usitc.gov/tata/hts/index.htm

جی ایس پی سے متعلق مزید معلومات کے حصول کے لئے امریکی تجارتی نمائندہ کے دفتر (یو ایس ٹی آر) سے درج ذیل ای میل اور فون نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

gsp@ustr.eop.gov

+1-202-395-2974